



سوال

جب طواف کے چکروں کی تعداد میں شک ہو تو۔۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گزشتہ رمضان میں میں نے عمرہ ادا کیا تھا، طواف کے آخر میں مجھے یہ شک پڑ گیا کہ چکر چھ ہونے میں یا سات، لہذا اس خوف کو دور کرنے کے لیے کہ چکروں کی تعداد کم نہ رہ جائے نیز شک کو دور کرنے کے لیے میں نے ایک اور چکر لگا لیا تھا لیکن مجھے نہیں معلوم کہ میرا یہ عمل صحیح ہے یا نہیں؟ اور کیا اس سلسلہ میں مجھ پر کچھ لازم ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے بھجا کیا کہ ایک اور چکر لگا لیا، آپ پر یہی واجب تھا کیونکہ جسے طواف و سعی کے چکروں میں شک ہو تو اسے چلبیہ کہ یقین یعنی کم تعداد پر بنا رکھے جیسا کہ نماز میں اگر شک ہو کہ تین رکعتیں پڑھی ہیں یا چار تو وہ یقین پر بنا رکھے اور یقینی تعداد کم یعنی تین ہے اور پھر اس کے بعد جو تھی رکعت پڑھ کر سجدہ سو کر لے خواہ امام ہو یا منفرد لیکن مقتدی پلپنے امام ہی کے تابع ہوتا ہے، اسی طرح طواف اور سعی میں جسے شک ہو کہ اس نے چھ چکر لگائے ہیں یا سات تو اسے بھی یقینی یعنی کم تعداد پر بنا رکھنی چلبیہ اور اس کے بعد ساتواں چکر لگا لے، اس کے علاوہ اس پر کچھ لازم نہیں ہے۔

صدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ

فتویٰ کمیٹی